ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زکوٰۃ میں اُونٹ دینا

کمپوزنگ: عبیداللہ صدیقی

نوٹ: یہ واقعہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کی کتاب حکایاتِ صحابہؓ سے ماخوذ ہے۔

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کا مال وصول کرنے کے لئے بھیجا۔ میں ایک صاحب کے پاس گیا اور اُن سے اُن کے مال کی تفصیل معلوم کی تو ان پر ایک اونٹ کا بچہ ایک سالہ واجب تھا۔ میں نے ان سے اس کا مطالبہ کیا۔ وہ فرمانے لگے کہ ایک سال کا بچہ نہ دودھ کے کام کا، نہ سواری کے کام کا۔ انہوں نے ایک نفیس عمدہ جوان اونٹنی سامنے کی کہ یہ لے جاؤ۔ میں نے کہا کہ میں تو اس کو نہیں لے سکتا کہ مجھے عمدہ مال لینے کا حکم نہیں۔ البتہ اگر تم یہی دینا چاہتے ہو تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں ہیں اور آج پڑاؤ فلاں جگہ تمہارے قریب ہی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جا کر پیش کردو۔ اگر منظور فرمالیا تو مجھے انکار نہیں ورنہ میں معذور ہوں۔ وہ اس اونٹنی کو لے کر میرے ساتھ ہو لئے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد زکوٰۃ کا مال لینے آئے تھے اور خدا کی قسم مجھے آج تک یہ سعادت نصیب نہیں ہوئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ان کے قاصد نے میرے مال میں کبھی تصرف فرمایا ہو، اس لئے میں نے اپنا سارا مال سامنے کردیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اس میں ایک سالہ اونٹ کا بچہ زکوٰۃ کا واجب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک سال

کے بچہ سے نہ تو دودھ کا ہی نفع ہے نہ سواری کا۔اس لئے میں نے ایک عمدہ جوان اونٹنی پیش کی تھی جس کو انہوں نے قبول نہیں فرمایا، اس لئے میں خود لے کر حاضر ہوا ہوں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم پر واجب تو وہی ہے جو بات اُنہوں نے بتلائی۔مگر تم اپنی طرف سے اس سے زیادہ اور عمدہ مال دو تو قبول ہے، اللہ تمہیں اس کا اجر مرحمت فرمائیں۔انہوں نے عرض کیا کہ یہ حاضر ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمالیا اور برکت کی دعا فرمائی۔

فائدہ: یہ زکوٰۃ کے مال کا منظر ہے۔آج بھی اسلام کے بہت سے دعویدار ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دم بھی بھرتے ہیں، لیکن زکوٰۃ کے ادا کرنے میں زیادتی کا تو کیا ذکر پوری مقدار بھی ادا کرنا موت ہے۔جو اُونچے طبقے والے زیادہ مال والے کہلاتے ہیں ان کے یہاں تو اکثر و بیشتر اس کا ذکر ہی نہیں، لیکن جو متوسط حیثیت کے لوگ ہیں اور اپنے کو دیندار بھی سمجھتے ہیں وہ بھی اس کی کوشش کرتے ہیں کہ جو خرچ اپنے عزیز رشتہ داروں میں یا کسی دوسری جگہ مجبوری سے پیش آجائے تو اس میں بھی زکوٰۃ ہی کی نیت کرلیں۔

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]